تاثرات

اخبارات میں یہ پڑھ کر بہت افسوس ہوا کہ مولانا امتیاز علی عرشی انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مولانا مرحوم ہندوستان کے جید عالم، نامور محقق اور مشہور نقاد تھے۔ عربی، فارسی، اردو اور انگریزی پر عبور رکھتے تھے۔ قدیم اور جدید علوم کا سنگم تھے۔ ہندوستان کی لائبریریوں میں رام پور کی رضا لائبریری ایک مشہور لائبریری ہے۔ مولانا امتیاز علی عرشی طویل عرصے سے اس میں خدمات انجام دے رہے تھے مختلف موضوع کی علمی اور تحقیقی کتابوں پر ان کی گہری نظر تھی۔

انھوں نے متعدد کتابیں تصنیف کیں، جو تحقیق و تدقیق اور گہرائی و گیرائی کے اعتبار سے علمی حلقوں میں خاص اہمیت کی حامل ہیں۔ ان کے بعض مقالات "مقالاتِ عرشی" کے عنوان سے مجلس ترقی ادب لاہور کی طرف سے شائع ہوئے ہیں جو اُن کی وسعتِ معلومات اور معیارِ تحقیق کا بیّن ثبوت ہیں۔

مولانا امتیاز علی عرشی برصغیر پاک و ہند کا علمی سرمایہ تھے۔ مرحوم اگرچہ عمرِ طبعی کو پہنچ گئے تھے اور اسّی سال کے پیٹے میں تھے؛ تاہم ان کی بوقلموں علمی خدمات کے پیشِ نظر ہنوز ان کی شدید ضرورت تھی۔ اہلِ ذوق ان کی متنوع علمی کاوشوں سے برابر مستفید ہوتے رہیں گے۔ اس ڈھب کے لوگ روز روز پیدا نہیں ہوتے جو ہر طرف سے منقطع ہو کر اپنی زندگیاں قربان گاہِ علم پر نچھاور کر دیں اور طالبانِ علم و تحقیق کی ذہنی و فکری تربیت کو اپنا مقصدِ حیات قرار دے لیں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور ان کے احباب و متعلقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین